



سوال

(197) عورت کا خاوند کے علم کے بغیر اس کا مال لینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا خاوند میری اور میری اولاد کے روزمرہ کی ضروریات کے لیے خرچ نہیں دیتا۔ ہم کبھی بھارا سے بتائے بغیر اس کے مال میں سے کچھ لے لیتے ہیں۔ کیا اس طرح ہم گناہ گار ٹھہریں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر خاوند بیوی کو اس کی جائز ضروریات کی تکمیل کے لیے خرچ مہیا نہیں کرتا تو اس صورت میں بیوی کے لیے خاوند کو بتائے بغیر اپنی اور اپنے بچوں کی ضروریات کے لیے اس کے مال میں سے ضرورت کے مطابق مناسب مقدار میں لے لینا جائز ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہند بنت عتبہ رضی اللہ عنہا کہنے لگی:

(یا رسول اللہ، ان ابائنا لا یغنیانی ما یغنی عنی وولدی فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: خذی من مالہ ما یغنیک وولدک بالغزوف) (مستفق علیہ)

”یا رسول اللہ! ابوسفیان مجھے اور میرے بچوں کو اتنا مال نہیں دیتا جو ہمیں کافی ہو، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے مال سے ضرورت کے مطابق اتنا مال لے لو جو تجھے اور تیرے بچوں کو کافی ہو۔“۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

حذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

میاں بیوی کے مابین معاشرت، صفحہ: 212

محدث فتویٰ